www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

منزلِ عشق حقیقی

از عرفہ سہیل

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

ڈاکٹر آہل کو چیک کر رہا تھا۔ حمزہ باہر کمرے کے باہر ویٹ کر رہا تھا۔ ڈاکٹر باہر آیا۔

"انکا بلڈ پریشر بہت ہائی ہے انکو کسی بات کی ٹینشن ہے کوشش کریں انکو پر سکون رکھیں ورنہ نروس بریک ڈاؤن کا خدشہ ہے۔" ڈاکٹر نے تشویش سے کہا اور حمزہ سے مصافحہ کر کے باہر نکل گیا۔۔ حمزہ کمرے میں داخل ہوا آہل ابھی تک بے ہوش تھا اس نے کمبل کے نیچے سے وہ تصویر نکالی اور اپنے فون میں اس بچی کی تصویر لیتا باہر نکل گیا۔

مسٹر خان کا وفادار آدمی بلال ہاتھ باندھے کھڑا تھا اور مسٹر خان نائلہ کے ساتھ وہ ویڈیو دیکھ رہے تھے جو بلال نے انکے لیے بنائی تھی جس میں وہ نقاب پوش آدمی اس رکشے والے کی مدد کر رہا تھا۔

"ایک آدمی تم سے نہیں سنبھلتا نائلہ۔۔ نہیں کر سکتی تو بتادو میں کسی اور کے ذمے لگا دوں گا یہ ہمارے اشاروں پر ناچنے کی بجائے اپنی مرضیاں کر رہا ہے۔" انہوں نے غصے سے نائلہ کو کہا۔

"آئی ایم سوری بابا! آپ فکر نہ کریں میں اسے دیکھ لوں گی۔۔" اس نے روہانسی ہو کر کہا اسے کہاں عادت تھی باپ کے اس لہجے کی۔۔۔

"کوئی ضرورت نہیں اسے اب میرے آدمی بتائیں گے۔" وہ غصے سے بولے۔

"سر برا نہ مانیں تو ایک بات کہوں۔۔"بلال جواب تک خاموش تھا بول پڑا۔

"ہاں بلال کہو۔۔"دونوں باپ بیٹی اسے سننے لگے۔

"سر میم بالکل ٹھیک کہہ رہی ہیں۔۔ابھی اسے نائلہ میم کو ہی ہینڈل کرنے دیں۔یہ آدمی ہمارے بہت کام کا ہے۔"اس نے ادب سے ہاتھ پیچھے باندھ کر کھڑے ہوئے کہا۔

"ہم ٹھیک ہے لیکن کرنا کیا ہے وہ اس بیو قوف کو تم بتانا۔۔"مسٹر خان کہتے ہوئے باہر نکل گئے۔

بلال آکر صوفے پر نائلہ کے ساتھ بیٹھا جو باپ کے رویے کی وجہ سے رو رہی تھی اس نے اسکے آنسو صاف کرنے کے لئے ہاتھ بڑھایا تو اس نے جھٹک دیا۔

"تمہارے کہنے پر بابا نے پہلی بار مجھے اس سب میں شامل کیا ہے اور انکا رویہ میرے ساتھ اتنا روڈ ہو گیا ہے۔"وہ منہ پر ہاتھ رکھ کر رونے لگی۔

"ارے سویٹ ہارٹ یہ سب کرنا پڑا ورنہ اس شخص کو تمہارے آس پاس دیکھ کر مجھے کونسا اچھا لگتا ہے۔۔اور تم مسٹر راشد خان کی بیٹی ہو ان پر ہزار اور کام ہوتے ہیں انہوں نے پریشانی میں کہا وہ سب بس ایک بار یہ کام ہو جائے پھر سر سے ہماری شادی کی بات کریں گے۔۔"

شادی کے نام پر نائلہ نے مسکرا کر اس کے کندھے پر سر رکھ لیا۔

حمزہ ڈرائیو کرتا ہوا جا رہا تھا جب اسکی نظر حرا پر پڑی اسکے ساتھ حریم بھی تھی وہ یونی سے نکل رہی تھیں۔

"یہ لڑکی کہیں اکیلی نہیں جا سکتی ہر جگہ اپنی پٹا خا دوست کو لے کر گھومنا ضروری ہوتا ہے۔۔"حمزہ نے چڑ کر کہا اور گاڑی انکے سامنے لے جا کر اچانک بریک ماری جیسے ابھی ان کی گاڑی سے ٹکر ہوتے ہوتے بچی ہو۔۔

"اندھے ہو کیا؟"حسب توقع حرا کی آواز سنائی دی اس نے پیچھے حریم کی طرف دیکھا جس نے گاڑی سے ٹکرانے کے خوف سے حرا کا ہاتھ پکڑ لیا تھا اور ابھی تک ایسے ہی نظریں جھکائے کھڑی تھی۔

"مسٹر کیا کر رہے ہیں آپ ادھر پیچھا کرنا شروع کر دیا ہے آپ نے ہمارا؟"حرا اپنے مخصوص انداز میں ہاتھ باندھے بولی۔

"کیوں مس آپ نے مال کی طرح اس سڑک کو بھی خرید لیا ہے اور آپکے اتنے اچھے دن نہیں آئے ابھی کہ میں آپ کا پیچھا کروں۔۔"حمزہ پر سکون انداز میں بولا۔

"حرا چھوڑو چلو یہاں سے۔۔"حریم حمزہ کی طرف دیکھے بنا بولی۔

"اوہ تو مس آپ بھی بولتی ہیں ورنہ مجھے لگا آپکی زبان بھی مس حراااااا نے کرائے پر لی ہوئی ہے۔" وہ حرا کو لمبا کھینچ کر بولا۔

"میں اسکی زبان خریدوں یا کرائے پر لوں آپکو کیا مسئلہ ہے؟" حرا اسکی بات پر تپ کر بولی۔

"محترمہ یہ کان ہیں ناں انکو بھی آرام چاہیے ہوتا ہے۔" وہ کان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا۔۔

"ویسے مائی سیلف حمزہ۔۔" اس سے پہلے حرا اسکی بات پر کوئی اچھا سا جواب دیتی اس نے بات بدل دی۔

"تو ہم کیا کریں پھر؟؟؟" حرا حریم کو گھورتے ہوئے بولی جو مسلسل ہلکی آواز میں اسے چلنے کا بول رہی تھی لیکن اس کی آواز حمزہ کے کانوں سے دور نہ رہ سکی۔

"میں نے سوچا مجھے آپکا نام پتا ہے تو آپکو بھی میرا پتا ہونا چاہیے سو مس سائیلنٹ اب اپنا انٹرو آپ کروائیں گی یا یہ کام بھی مس حرا کے ذمے ہے؟" حریم نے اس سب میں پہلی بار حمزہ کی طرف دیکھا۔

"میں؟؟؟؟"

حمزہ کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔

"جی آپ۔۔"لیکن حمزہ ایک سیکنڈ کے لیے اسے دیکھتا ہی رہ گیا وہ لڑکی جتنی معصوم تھی اتنی ہی نازک اور خوب صورت بھی تھی بالکل کانچ کی گڑیا جیسی کوئی آدمی بھی اسکا اسیر ہو سکتا تھا۔۔خود وہ بھی اگر کسی کو دل نہ دے چکا ہوتا تو اس پر سے نظریں نہ ہٹا سکتا لیکن آہل وہ ایسا نہیں تھا اسے اپنے نفس پر قابو تھا پھر آخر کیا جادو کیا تھا اس نے سر پر۔۔۔

"ہمیں کوئی انٹرویو نہیں دینا۔۔"حرا کی آواز پر وہ اپنی سوچوں سے باہر آیا حریم نے حمزہ کے سوال پر حرا کا بازو مزید مضبوطی سے پکڑ لیا تھا جس کا مطلب صاف تھا کہ وہ کنفیوز ہو گئی تھی حرا نے اسکی حالت سمجھتے ہوئے جان چھڑانے کے لیے حمزہ کو کہہ کر جانا چاہا۔

"لیکن میں نے ان سے پوچھا ہے۔"وہ ہاتھ میں پکڑے گلاسز سے اسکی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا حریم کی گرفت حرا کے بازو پر مزید مضبوط ہوئی۔۔

"اسے بھی نہیں دینا چلو حریم۔۔"وہ حریم کا ہاتھ پکڑے وہاں سے نکل گئی لیکن جاتے جاتے اسکا کام کر گئی۔۔

"حریم نائس نیم۔۔۔"سن گلاسز لگاتے وہ مسکرا کر گاڑی میں بیٹھا لیکن اسکی نظر حریم اور حرا پر تھی جو گاڑی میں بیٹھ رہی تھیں۔

"یہ لڑکی سچ میں معصوم ہے یا صرف بنتی ہے اور اسکی دوست اف توبہ۔۔" حمزہ نے گاڑی سٹارٹ کی اور آہل کے گھر کا رخ کیا۔

دوسری طرف حرا نے بھی غصے سے گاڑی سٹارٹ کی۔

"کیا ضرورت تھی تمہیں اس سے بحث کرنے کی؟" حریم نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔

"زبان مل گئی آپکو واپس مجھے لگا اسکے سامنے آتے ہی کہیں کھو گئی ہے اسکے سامنے تو آواز نکلتی نہیں اور اب مجھے گھور رہی ہو بازو تک نوچ ڈالا میرا۔۔" اس نے بازو مسلتے ہوئے کہا حریم مسکرا کر اس کے گلے لگ گئی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کیا ہے پیچھے ہٹو بھاڑ میں جاؤ۔۔" حرا نے اسے دور کرنے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے کہا۔

"تم ڈرائیو کر رہی ہو۔۔۔لے جاو جہاں لے کر جانا ہے۔" حرا نے اس کی طرف دیکھا اور دونوں ہنس پڑیں اور حرا نے حریم کے گھر کا رخ کیا۔

"اہم اہم مجھے کچھ بتانا ہے تمہیں۔۔" حرا کچھ دیر بعد حریم کو فون میں مصروف دیکھ کر بولی۔

"ہاں بولو۔۔" حریم ہنوز فون استعمال کرتے ہوئے بولی۔

"میرے لیے رشتہ آیا ہے۔" حرا نے اپنی خبر سنائی۔

"تو اس میں کون سی نئی بات ہے یہ بتاؤ اس بار لڑکے کو کیسے بھگایا؟"

حرا پورے دل سے مسکرائی۔

"یہی تو نئی بات ہے بھگایا ہی تو نہیں ہے اس بار۔۔" حریم نے حیرت سے حرا کی طرف دیکھا۔

"ایسے کیا دیکھ رہی ہو میں کیا شادی نہیں کر سکتی۔۔"

"بس رہنے دو ہر رشتے کو تم کسی نہ کسی طرح بھگا دیتی ہو۔۔" حرا ہنس دی۔

"ہاں تو اب اسکو نہیں بھگا یا ناں بس ایگزیمز کے بعد منگنی ہے تیار رہنا۔" وہ لوگ حریم کے گھر پہنچ چکے تھے۔

"ابھی تو جا رہی ہوں لیکن کال پر مجھے ساری ڈیٹیل بتانا۔۔" کہتے وہ گاڑی سے نکل کر گھر کے اندر چلی گئی اندر داخل ہوتے ہی دروازے کی گھنٹی بجی وہ پیچھے مڑی دروازہ کھولا۔

"مس حریم فرقان کا گھر یہی ہے؟" ڈلیوری بوائے نے پوچھا۔

"جی میں ہی ہوں حریم۔۔"

"میم! یہ آپ کے لیے آیا ہے۔"اس نے بلیک روز کا ایک بوکے اور چاکلیٹ کیک اسے پکڑایا حریم نے ان دونوں چیزوں کو پکڑ کر حیرت سے دیکھا۔

"لیکن۔۔۔یہ کس نے بھیجا۔۔؟"اس نے چیزوں سے نظریں ہٹا کر اس سے پوچھنا چاہا لیکن وہ آدمی وہاں نہیں تھا اس نے گلی میں نظر دوڑائی لیکن وہ کہیں نہیں تھا وہ اندر آئی اس نے کیک کھولا تو کیک پر ایما لکھا تھا۔۔

"ایماء اب یہ کیا ہے؟؟؟"

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

"کام ہو گیا میرا؟"بستر پر لیٹے فروٹس کھاتے آہل نے فون کان سے لگائے پوچھا۔

"جی سر دونوں چیزیں مس حریم کے ہاتھ میں دیں ہیں اور انکو شک بھی نہیں ہوا۔۔" دوسری طرف سے آواز آئی۔

"گریٹ! پیسے تمہیں مل جائیں گے۔"کہہ کر اس نے فون بند کیا آج تک اسکے سارے کام حمزہ کرتا آیا تھا لیکن اس کام میں وہ حمزہ کو شامل نہیں کرنا چاہتا تھا۔

اسی وقت دروازے پر دستک ہوئی۔

"کم ان۔۔"اجازت ملنے پر حمزہ اندر داخل ہوا۔

"گڈ آفٹر نون سر ہاؤ آر یو فیلنگ ناؤ؟" حمزہ نے اندر داخل ہوتے ہی پوچھا۔

"مچ بیٹر۔۔" آہل نے مسکرا کے جواب دیا۔

"گڈ۔۔۔۔۔ سر ایک بات کہنا چاہ رہا تھا۔"

"ہاں حمزہ بولو۔۔" وہ آخری سیب کا ٹکرا منہ میں رکھتے ہوئے بولا۔

"سر کل اس لڑکی کو دیکھ کر آپ کافی پینک کر گئے تھے آئی مین اف یو وانٹ میں اس کی انفارمیشن نکلوا سکتا ہوں۔۔" اس کی بات پر آہل کے تاثرات بدلے۔

"نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے میں اتنا کمزور نہیں ہوں کہ ایک لڑکی کو دیکھ کر اپنے حواس کھو بیٹھوں مجھے اپنے نفس پر قابو کرنا آتا ہے۔۔ اور لڑکیاں اس لیے نہیں ہوتیں کہ انکا پیچھا کر کے انکی پرسنل انفارمیشن حاصل کی جائے ہم مردوں کو عورتوں کی حفاظت کی ذمہ داری دی گئی ہے یہ نہیں کہ راہ چلتے کوئی لڑکی دل کو بھا جائے تو اگلے دن اسکے پیچھے بندے لگا دو اس لیے آئندہ جو کام کہوں بس وہی کرنا اور اسی کے بارے میں سوچنا اور جو کام نہ کہا ہو اسکے بارے میں سوچنے کی بھی ضرورت نہیں۔۔۔ گاٹ اٹ؟" آخر میں اپنا لہجہ سخت کرتے ہوئے اس نے بات ختم کی۔۔

"یس سر آئی ایم سوری ہم۔۔۔ ہم دونوں کا ہی اس دنیا میں کوئی نہیں ہے ہم ہی ہر مشکل وقت میں ایک دوسرے کے کام آئے ہیں بس اس لیے مجھے لگا کہ وہ لڑکی شاید

آپ کو پسند ہے تو۔۔۔۔"

"وجہ چاہے کچھ بھی ہو میں تمہیں ہرگز اجازت نہیں دوں گا کہ کسی لڑکی کا پیچھا کرو اور وہ بھی میرے نام پر۔۔۔انڈرسٹینڈ؟"آہل نے لہجے میں مزید سختی لاتے ہوئے بات مکمل کی۔

"یس سر۔۔"اس نے ادب سے ہاتھ پیچھے باندھتے ہوئے کہا۔

"آئی وانٹ ٹو ٹیک سم ریسٹ ناؤ تم آج کا سارا کام دیکھ لینا۔"آہل نے تحکمانہ لہجے میں کہا۔

"یس سر۔"وہ کہتا کمرے سے باہر نکل گیا آہل نے گہری سانس لی اس کا خیال تھا کہ اتنا جھاڑنے کے بعد حمزہ حریم کے بارے میں نہیں سوچے گا لیکن ہر بار ہمارا خیال درست ہو یہ ضروری نہیں۔۔۔

وہ جب سے گھر آئی تھی اس کیک اور بوکے کو لیے بیٹھی تھی۔

"اس دن وہ آدمی اور آج یہ سب کیا ہو رہا ہے اور یہ ایما کیا ہے کوئی کوڈ ورڈ ہے کیا۔۔"

وہ اپنی سوچوں میں بیٹھی تھی جب دروازہ کھلنے کی آواز آئی وہ ایک دم گھبرا گئی۔

"آگئی میری بیٹی۔۔" باپ کی آواز سن کر اس کار کا ہوا سانس بحال ہوا۔

"بابا آپ میں تو ڈر ہی گئی تھی۔۔" اور کہتے ہی ان سے لپٹ گئی تب ہی فرقان صاحب کی نظر بوکے اور کیک پر پڑی۔

"یہ کیا ہے؟---کوئی خاص دن ہے آج؟" انہوں نے سوالیہ نظروں سے حریم کی طرف دیکھا۔

"نہیں بابا کسی نے بجھوایا ہے لیکن کس نے یہ نہیں پتا دیکھیں نام بھی نہیں لکھا ہوا کسی کا اور دیکھیں یہ کیک پر کیا لکھا ہے؟" ساتھ ہی کیک کا ڈبہ کھول کر انکے سامنے کیا اس پر لکھا نام دیکھ کر ان کا رنگ فق ہو گیا لیکن پھر ان کی نظر حریم پر پڑی جو ان کو ہی دیکھ رہی تھی۔

"کیا ہوا بابا آپ جانتے ہیں ناں اس ایما کا مطلب سچ سچ بتائیں کیا ہے یہ؟"

ختم شدہ

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی

ضرورت ہے۔اگرآپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ

کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews